سوال

(113) حرام جانوروں کے اعضاء سے پیوند کاری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حرام جانوروں کے اجسام کے اعضاء انسانی بدن میں لگائے جا سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہمارے استعمال کے لئے جو اشیاء بنائی ہیں وہ حلال اور طیب ہیں حرام و خبیث ہمارے لئے ناجائز ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات حمیدہ ذکر کرتے ہوئے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَـٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَـٰٓئِثَ ١٥٧ ... سورة الاعراف

"اور آپ ان کے لئے پاک چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام ٹھہراتے ہیں۔"

امام ابن کثیر فرماتے ہیں بعض علماء نے کہا ہے کہ :

" فکل ما احل اللہ تعالیٰ من الماکل ہو طیب نافع فی البدن والدین وکل ما حرمہ فہو خبیث ضار فی البدن والدین"

(تفسیر ابن کثیر 3/439، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

"کھانے والی اشیاء میں سے جو چیز بھی اللہ نے حلال کی ہے وہ پاک اور جسم و دین میں نفع بخش ہے اور ہر وہ چیز جسے اللہ نے حرام کیا ہے وہ ناپاک اور جسم و دین میں نقصان دہ ہے۔"

اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء میں نفع اور پاکیزگی ہے جب کہ حرام کردہ اشیاء میں ضرر و نقصان ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حرام اشیاء کو دوا کے لیے استعمال کرنا منع قرار دیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ :

"نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ"

((ابوداوَد، کتاب الطب، باب فی الادویۃ المکروھۃ (3870) ترمذی، کتاب الطب، باب ما جاء فیمن قتل نفسہ بسم او غیرہ (2045) ابن ماجہ، کتاب الطب، باب النھی عن الدواء الخبیث (3459) 10/5، المستدرک للحاکم 4/410، مسند احمد 13/416 (8048)، 10/470، 16/152، ابن ابی شیبہ 8/5، حلیۃ الاولیاء 8/374،375، شعب الایمان بیہقی (5622) "رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیث دوا سے منع کیا ہے۔"

بعض روایات میں اس کی تفسیر زہر اور خمر سے کی گئی ہے لیکن یہ حدیث عام ہے زہر، شراب اور ہر حرام و خبیث چیز کو شامل ہے۔

نافع بیان کرتے ہیں کہ

"کان ابن عمر اذا دعا طبیبا یعالج بعض أہلہ اشترط علیہ ألا یداوي بشيء مما حرم اللہ عزوجل" (البیھقی 10/165)

"ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی ایسے طبیب کو بلاتے جو ان کے گھر میں سے کسی کا علاج کرتا تو اس پر شرط لگاتے کہ وہ کسی ایسے چیز سے علاج نہیں کرے گا جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔" اس اثر کی سند صحیح ہے۔

ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إن اللہ أنزل الداء والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام"

(ابوداوَد (3874) بیہقی 10/5، شرح السنۃ 12/139)

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے بیماری اور دوا نازل کی اور ہر بیماری کے لئے دوا بنائی پس تم دوا کرو اور حرام سے دوا نہ کرو"

اس کی سند میں گو کہ اسماعیل بن عیاش مدلس اور اس کا استاذ ثعلبہ بن مسلم مستور ہے۔ لیکن حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کا قوی شاہد ہے اور اس کے پہلے حصے کا شاہد ابوداوَد، کتاب الطب، باب فی الرجل یتداوی (3855) حدیث اسامہ ہے۔

مندرجہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ حرام اشیاء سے علاج کرنا منع ہے لہذا حرام جانوروں کے اعضاء کی پیوند کاری جسم انسانی میں درست نہیں۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد3۔کتاب الجامع-صفحہ553

محدث فتویٰ